



# تحریک گندم برائے غرباء

## محلہ دارالفضل کے وعدوں کی قسط اول

حضرت امیر المؤمنین امیرہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ مورثہ ۱۹ اپریل جو ۲۰ اپریل ۱۹۲۳ء کے اخبار افضل میں شائع ہو چکا ہے۔ احباب ملاحظہ فرمائیے ہوں گے۔ اس پر بلیک ہتے ہوئے محلہ دارالفضل نے ۸ من گندم اور ۲۲ روپے نقدی کے وعدے پیش کر دیے ہیں۔ بلحاظ اجتماعی وعدوں کے اس محلہ کو اللہ تعالیٰ نے سبقت کی توفیق بخشی ہے۔ بجز اھم اللہ احسن المجزاء احباب کو چاہیے کہ جس قدر گندم سال کے لئے خریدنی ہو اس کے کچھ لکیریں حصہ کا وعدہ بھجوا دیں۔ اللہ تعالیٰ ایسا کی توفیق عطا فرمائے۔

- |   |          |
|---|----------|
| (۱) مولوی عبدالرحمن صاحب بشروا دارالفضل | ۲۰ پیر   |
| (۲) ملک مولانا بخش صاحب                 | " "      |
| (۳) ڈاکٹر عبدالغنی صاحب کونک            | " "      |
| (۴) چودھری غلام محمد صاحب بن لے         | " "      |
| (۵) ماسٹر خیر الدین صاحب بن لے          | ۲۵ پیر   |
| (۶) ماسٹر علی محمد صاحب بن لے           | ۳۰ پیر   |
| (۷) سید احمد علی صاحب سیالکوٹی          | ۳۵ پیر   |
| (۸) سرتی محمد ابراہیم صاحب              | ۳۵ پیر   |
| (۹) اختر محمد کبیر خان صاحب             | ۲۵ پیر   |
| (۱۰) ماسٹر نذیر احمد صاحب رحمانی        | ۳۰ پیر   |
| (۱۱) میاں خیر الدین صاحب                | " "      |
| (۱۲) بابا نواب الدین صاحب               | " ۵ پیر  |
| (۱۳) میاں دوست محمد صاحب کلکتہ          | " ۱۸ پیر |
| (۱۴) حکیم عبد اھد صاحب                  | ۳۶ پیر   |
| (۱۵) مرزا قدرت اللہ صاحب                | " ۱ پیر  |
| (۱۶) مولوی عبد الطیف صاحب               | " ۲۰ پیر |
| (۱۷) میاں ولایت حسین صاحب               | " ۱۸ پیر |
| (۱۸) صوفی ثلث محمد صاحب                 | " ۱۲ پیر |
| (۱۹) ماسٹر محمد الدین صاحب              | " ۲۰ پیر |
| (۲۰) میاں برکت علی صاحب                 | " ۱ پیر  |
| (۲۱) شیخ محمد شفیع صاحب                 | " ۱۵ پیر |
| (۲۲) منشی عبدالخالق صاحب                | " ۲۰ پیر |

- |                                      |          |
|--------------------------------------|----------|
| (۲۳) سرتی دوست محمد صاحب دارالفضل    | ۲۲ پیر   |
| (۲۴) مولوی برکت علی صاحب             | " ۱۰ پیر |
| (۲۵) ماسٹر نور الہی صاحب             | " ۲۰ پیر |
| (۲۶) مولوی محمد ابراہیم صاحب بقا پور | " ۱۸ پیر |
| (۲۷) شیخ محمد حسین صاحب              | " ۱۲ پیر |
| (۲۸) شیخ اصغر علی صاحب               | " ۲۶ پیر |
| (۲۹) منشی عبد السمیع صاحب دارالفضل   | ۲۵ پیر   |
| (۳۰) ملک صلاح الدین صاحب             | " ۱ پیر  |
| (۳۱) ملک عبدالعزیز صاحب کپونڈر       | " ۱۸ پیر |
| (۳۲) بابو سراج الدین صاحب            | " ۵ پیر  |
| (۳۳) ماسٹر عبدالرحمن صاحب            | " ۵ پیر  |
| (۳۴) سید اعجاز احمد صاحب بنگال       | ۲۰ پیر   |
| (۳۵) مولوی قمر الدین صاحب            | " ۱۵ پیر |
| (۳۶) ڈپٹی فقیہ اللہ صاحب میرٹھ       | " ۲۰ پیر |
- (خاص محمد عبد اللہ اعجاز پراپرٹس سیکرٹری حضرت امیر المؤمنین)

# اپنی ذہنیت میں تبدیلی کریں

ہر فضل خدا بندہ وستان کی جماعتیں اور افراد کو یہ کوشش کر رہے ہیں۔ کہ ۳۱ مئی تک اپنے وعدے کی رقم مرکز میں داخل کریں۔ کیونکہ ۳۱ مئی کے بعد تحریک جدید کے مستقل تبلیغی مرکزی فنڈ کی قسط ادا کرنا ہے۔ جو شخص امانت اسلام اور امانت احمدیت کے لئے اپنے مال کی قربانی کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی ہر ذرہ تک سے بلاشبہ تحریک جدید کے مال جہاد کے وعدے سعید وقت کے اندر ضرور پورے ہو جائیں گے۔ انشاء اللہ جب کہ گزشتہ آٹھ سالہ مخلصین کا عمل تیار ہے۔ مگر سابقوں اولوں کی دوسری فہرست میں آنے کا موقع صرف ۳۱ مئی تک ہی ہے اس لئے ہر شخص جو تحریک جدید کے مال جہاد میں شامل ہے۔ وہ اس موقع کو ہاتھ سے جانے نہ دے جہاں ہندوستان کی جماعتیں کوشاں ہیں کہ ۳۱ مئی تک وعدے پورے کریں۔ وہاں بیرون ہند کی جماعتیں اور افراد بھی اس جدوجہد میں شامل ہیں۔ چنانچہ ڈاکٹر محمد شاہ نواز خان صاحب نے اپنا سالانہ رقم کا وعدہ جو وعدہ اپنے خاندان کے ۹۸۶ شہنشاہ کا تھا۔ وہ ۳۰ اپریل تک سو فیصدی داخل کر دیا۔ سارا جنٹلمین صاحب آرم کو لمبے نے ۱۸۶ روپے کی رقم بھی داخل فرمادی۔ مجدد ارجمت اللہ خان صاحب نے آٹھ سال کا پورا چنہ ادا کیا۔ اور قدرت اللہ خان صاحب نوسال کا چنہ بھیج چکے ہیں۔ ان کے ۱۱۷/۲ روپے داخل ہو چکے۔ مگر مئی ڈاکٹر بشیری صاحب

مدن نے اپنا وعدہ بذریعہ تار ۵۳۴۷ کا حضور کے پیش کیا۔ اور حضرت کے حضور ۳۱ مارچ کے قبل ۶۶ روپے کا اضافہ کر کے پورا ۶۰۰ روپے بذریعہ تار مپیا کے۔ بجز اھم اللہ احسن الخیر

تحریک جدید کا ہر بندہ کوشش کرے۔ کہ وہ اپنا فرض ادا کرے۔ یعنی اس نے جو وعدہ اپنے امام کے حضور کیا ہے۔ اس کے ۳۱ مئی تک پورا کرنے کی جدوجہد کرے۔ وہ یہ نہ دیکھے کہ

غلام سیکڑی مال یا امیر یا پرنیڈیٹس یا سیکرٹری سینجیسیکڑی تعلیم و تربیت نے اپنا چنہ تحریک جدید اچھی تاک ادا نہیں کیا۔ اس لئے میں بھی نہیں کر سکتا۔ بلکہ وہ اپنا فرض پورے ادا کر کے دوسروں کو تحریک کرے۔ کہ وعدہ کرنے والے جلد اپنے عہد کو پورا کریں جیسے کہ فرمایا۔ "مغربی ذہنیت یہ ہے کہ تو اپنا حق لے۔ یہ نہ دیکھو کہ دوسرے کے حق کو توڑنے ادا کیسے یا نہیں۔ مگر اسلام اس کے بالکل الٹ تعلیم دیتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ دوسرے کا حق دور اور اس بات کو نظر انداز کر دو کہ دوسرا تمہارا حق نہیں دیتا ہے یا نہیں۔ جب تک بنی نوع انسان کی ذہنیوں میں یہ فرق رہے گا۔ اس وقت تک دنیا میری ہی امن قائم نہیں ہو سکتا۔ ... اس کا اصل علاج یہ ہے۔ کہ ذہنیوں میں تبدیلی پیدا کی جائے۔ اور ہر شخص اپنے اپنے فرائض کو پہچانے۔ اس طرح جھگڑے اور فسادات آپ جھاٹ جائیں گے۔ اور دنیا امن و آرام کا سانس لینے لگ جائے گی۔"

پس تمام احمدیہ جماعت کے احباب مغربیت کی اس ذہنیت کو پھیل دیں۔ اور اسلام کے سبق کو یاد کر لیں۔ خواہ وہ ہندوستان کے ہوں یا بیرون ہند کے (فوٹ) بیرون ہند کی جماعتوں اور افراد کو یاد رہے۔ کہ اگر ان کا وعدہ ۳۱ جولائی تک مرکز میں بصورت چیک یا نقدی داخل ہو جائے۔ تو وہ سابقوں کی فہرست اول میں ہوں گے۔ فی نیشنل سیکرٹری تحریک جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## خواب

از حضرت امیر محمد اسماعیل صاحب

پراگندہ بے معنی جھوٹوں کے خواب  
تو آتے ہیں بی بی کو چھپوڑوں کے خواب

بہت پیچھے ہوتے ہیں نیکوں کے خواب  
مگر شدتِ خواہش نفس ہو

## مذہب کے پھول

سید حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر فرماتے ہیں۔  
"مذہب کی جڑ خدا کی نشانی اور معرفت نساء الہی ہے۔ اور اس کی شاخیں اعمال صالحہ اور اس کے پھول اخلاق فاضلہ ہیں۔" درمختصم آریہ ص ۲۲ مطبوعہ ۱۹۲۳ء  
ان پھولوں کا ایک نباتت ہی خوشنما اور دلکش گلہ سترہ خدام الاحمدیہ مرکز یہ نے اپنی مایہ ناپ اخلاق احمد کے ذریعہ احباب جماعت اور خصوصاً اطفال احمدیت کے سامنے پیش کیا ہے۔ پس آپ اخلاق احمد جس کی قیمت ن سو ہزار اور مصلوٰۃ ایک سو پندرہ ہے۔ خود مطالعہ فرمائیں اور اپنے پھول پھولوں کو پھولیں اور ان سب کو اس کتاب کے امتحان میں جو اشارہ اللہ ۲۸ مئی کو ہرگز ناپ فرمائیں۔ خاک را مشتاق احمد ہمت شہبہ اطفال خدام الاحمدیہ مرکز یہ قادیان

## صوبہ سندھ کے لئے مبلغ کی ضرورت

ایک مبلغ کی ضرورت ہے جو نہایت دیندار۔ راستگو نمازی۔ تہجد گزار اور احمدیت کا چھپا نمونہ دکھانے والا عالم اس قدر ہو۔ کہ اسے سندھ اسٹیشن کے لئے قاضی مقرر کیا جاسکے۔ آنا ذہن ہو کہ سندھی زبان جلد سیکھ سکے۔ دیہاتی زندگی سے شغف رکھتا ہو۔ تنخواہ سب یا وقت معمول کی جاسکتی ہے۔ درخواستیں جلد امداد میرے نام آتی چاہئیں۔ (ناظر دعوتہ و تبلیغ)

# حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر پندرہ لکھ ہزار کے ماہی نازہ اعتراض کا تحقیقی جواب

گزشتہ نمبر میں ہم بتا چکے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیر بحث مہارت مندرجہ سرسہ چشم آریہ میں تین امور بیان ہوئے ہیں۔ اول یہ کہ یہ پانچوں باتیں رگوں میں پائی جاتی ہیں۔ سو ہم خدا تعالیٰ کے فضل سے اس امر کو ثابت کر چکے ہیں۔

۱۔ دوم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عبادت میں یہ بیان ہوا ہے کہ آریہ سماجی ان مقامات وید میں بڑی جان کنیا سے بے سرو پا دو پر تکلف تاویلیں کرتے ہیں سو ذیل میں اس کا ثبوت ملاحظہ ہو۔

یہ ثبوت پیش کرتے سے قبل ہم اس دم کا بھی ارادہ کر دینا مناسب سمجھتے ہیں۔ چونکہ ہماری ہمارے پیش کردہ ترجمہ کے متعلق کسی آریہ سماجی دوست کے دل میں پیدا ہوا ہو گا تو یہ ہے کہ یہ ترجمہ بھی تو اسان آچاریہ کے ترجمہ کے مطابق ہے۔ جسے ہم صحیح نہیں سمجھتے تو اس کے جواب میں ہم یہی عرض کرنا چاہتے ہیں کہ جب تک کسی مرتعہ یا دلیل سے اسان کے ترجمہ کو غلط ثابت نہ کیا جائے اس وقت تک اسے صحیح قرار نہیں دیا جاسکتا۔ اور پھر یہ ترجمہ تو اکیلا سا سن کا ہی نہیں بلکہ دوسن اور گرتیہ وغیرہ مغربی محققین کے تراجم بھی اسی ترجمہ کے موافق ہیں جیسا کہ ہم اور پر بتا آئے ہیں۔ جس کی تائید میں پندرہ لاکھ گوردنزد ویدیں ویدانت سترکی اور پندرہ لاکھ گوردی نانتھ جھیا دیا کرن تیر تھرتے بھی کی ہے۔ اگر مزید گواہ درکار ہوں۔ تو ہم پندرہ لاکھ ہمیشہ چند پر شادابی اسے کی علامتہ تھتیت استسکت سانبہہ کا اتناس احصہ دوم کے صفحہ ۸۰ کا حوالہ دیتے ہیں جہاں مولد بالائیں ایک نستران کا بھی ترجمہ کیا ہے۔ جو ہم اوپر درج کر آئے ہیں۔ اور اگر ہمارے سماجی صحابیوں کی اس سے جوتی نہ ہو۔ تو ہم ان کی خاطر آریہ سماج کے ایک مشہور اور چوٹی کے دروان جناب پندرہ لاکھ شکر کج کا وید تیر تھرتی کی ضخیم کتاب ویدک اتناس ارتھ ترسنے کا حوالہ دیتے

ہیں۔ ہمارے سماجی جہانی اس کتاب کے صفحہ ۲۰۹ و ۲۱۰ و ۲۹۷ کو ملاحظہ فرمائیں ان صفحات میں مولد بالائیں نستران کا جو ترجمہ سماجی پندرہ لاکھ صاحب نے کیا ہے وہ قریب قریب ہمارے پیش کردہ ترجمہ سے متا جلتا ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ مولد لاکھ نے ایک دو جگہ سینہ ماضی کا ترجمہ صیغہ حال میں کر دیا ہے۔ مثلاً سائن آچاریہ نے دوسرے مترجم کا یہ ترجمہ کیا کہ آسے اشونی کمارو! تم نے شبیو رشی کے لئے ہاتھ لگانے کو دو دھیل بنا دیا تھا! مگر یہ سماجی پندرہ لاکھ صاحب اس کا ترجمہ یوں کرتے ہیں۔ کہ آسے اشونی کمارو! آپ شیو کے لئے دودھ تدینے والی گائے کو دودھ سے بھرتے ہیں! الخ

اصحی کو حال بتانا سرسری روتی ہے تاہم تحقیق شناس اس سے بھی اندازہ کر سکتے ہیں کہ اصل بات کیا ہے۔ یہ دیکھنا چاہیے کہ اس کے صیغہ کو حال میں تبدیل کرنے میں آریہ سماجی دوستوں کے پیش نظر یہ حکمت ہے۔ کہ وید میں جہاں جہاں زمانہ گزشتہ کے اذکار ہیں یا واقعات کو ماضی کے صیغہ میں بیان کیا ہے وہ علیٰ حالہ رہتے ہیں۔ تو پھر ان کا ازلیت وید کا دھولے غلط ہو جاتا ہے۔ اور اس زور سے بچنے کے لئے ویدوں میں جہاں بھی کوئی جھوٹا سا صیغہ مذکور ہے۔ آریہ سماجی بغیر سوچ وچار کے فوراً انکار پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ اور اگر ایسا کرنے کی ضمنی کوشش نہ ہو۔ تو پھر صرف سوچ کے قوال کو یا مال کرتے ہوئے ایسے منہ کر دیتے ہیں۔ کہ جس سے زمانہ اصحی کا پتہ ہی نہ چل سکے۔ صرف صیغہ ماضی کو حال ہی میں بیان نہیں کرتے۔ بلکہ جہاں جہاں کسی شخص کا نام آج ہے۔ اس نام کا ترجمہ کر کے حقیقت کو مستحبت نہ دیتے ہیں جیسا کہ انہی پندرہ لاکھ صاحب نے کج کا وید تیر تھرتی نے اپنی اس کتاب میں جاسما کیا ہے۔

لیکن اب آریہ سماج میں بھی ایک گروہ ایسا پیدا ہو رہا ہے۔ جو آریہ پندرہ لاکھ کی

اس غلط روش کے خلاف ہے۔ جیسے پندرہ لاکھ صاحب نے اسی کتاب میں دیکھا ہے۔ اور وہ اسے شاستری وغیرہ وغیرہ ہیں۔ یہ لوگ صاحب طود پر ویدوں میں تاریخی واقعات کا بیان تسلیم کرتے ہیں لیکن اسے دوسرا گروہ ہے۔ جو وید میں ویدوں کی عظمت اور وید کے پیروں کے کسی کمال فن کا پر ویکٹیا کرنے کے لئے صورتوں ہی وید کے لئے یہ بھول جاتا ہے کہ ازلیت وید کے دھولے کی موجودگی میں ویدوں کے اندر کسی شخص کے متعلق کوئی قابل تعریف کارنامہ بیان کرنا درست نہیں۔ اور وہ اپنے قومی فخر کو ظاہر کرنے کے لئے اصل حقیقت کا اظہار کرتے پر مجبور بھی ہو جاتا ہے۔ مثال کے طور پر ہم آریہ سماج کے ایک لائق پندرہ لاکھ صاحب پر وید یا لاکھ صاحب جی ایم اسے کی تعریف "یشوری گوردی" وید" کو پیش کرتے ہیں۔ یہ صاحب اپنی کتاب کے آخر میں ویدوں کی عظمت جتلائے ہوئے یہاں تک لکھ گئے ہیں کہ ویدوں میں واقعی یہ واقعہ مذکور ہے کہ اشونی کماروں نے دھیل رشی کے دھیل پر گھوڑے کا سر لگا دیا تھا۔ حالانکہ پندرہ لاکھ صاحب کی طرح اکثر آریہ سماجی اس واقعہ کو گھبرا دھرتے ہیں اور اسے متنبہ کرتے ہیں۔ اور اس مترجم کا ترجمہ کرتے ہوئے رشی کے نام کا بھی ترجمہ کر ڈالتے ہیں جس سے اس سے یہ قصہ ہی تمام ہو جاتا ہے۔ مگر چونکہ پر وید صاحب موصوف کو اپنی کتاب میں ویدک دھرم میں کامیہ کمال دکھانا مقصود تھا۔ کہ وہ قدیم زمانہ میں علم سرجی میں بہت ماہر تھے۔ اس لئے وہ لکھتے ہیں کہ۔

"رگوں میں اندر اور دھیل رشی کا مقصد ہے اس میں بیان کیا گیا ہے کہ دھیل رشی کا سر لگا دینا بول کام ہے جیسے اندر سے دھیل رشی کو برہم دیا گیا تھا یعنی۔ مگر تسلیم دیتے وقت یہ کہہ دیا تھا۔ کہ اگر تم نے دھیل رشی کو لگا دیا تو تمہارا سر کاٹ لیا جائے گا۔ مگر اس سے کچھ بدعت عید اشونی کماروں کو اس وید کے سینے کی توجی ہوئی۔ اور وہ دھیل رشی کے پاس آئے اور اپنا دماغ اٹھا لیا۔ اور کہا کہ آپ بھلا نہ لکھ رہے ہیں ہم آپ کو اندر کے غضب سے بچائیں گے۔ آپ بے خوف ہو کر ہمیں تسلیم سکھائیں پھر ان سرجی کے علم میں طمان اشونی کماروں نے رشی کا سر کاٹ کر اس کی جگہ گھوڑے کا سر لگا

دیا۔ اور برہم و دیا سکھ لے۔ جب اندر کو معلوم ہوا۔ کہ دھیل رشی نے اپنا سر لگا دیا ہے۔ تب اس نے پر غضب ہو کر دھیل رشی کا مصنوعی سر کاٹ ڈالا۔ اس کے رونا بندا اشونی کماروں نے اپنے فن سرجی کی بدعت رشی کا پہلا اصل سر جوڑ دیا۔ اور ایشوری کماروں نے اس کے بعد پر وید میں اس کا ذکر کیا ہے۔ اس نستران میں سے بھی دو تین اور نستران اس نثر سے نقل کئے ہیں کہ جس سے زمانہ قدیم کے آریوں کا کمال ظاہر ہو۔ حالانکہ یہ وہی نستران ہیں جن کے متعلق پندرہ لاکھ صاحب ہمارے سرسہ موعود علیہ السلام کے جواب میں بڑے زور سے قطعاً انکار کر چکے۔ اور اس قسم کے واقعات کی طرف مصلحتاً اشارہ کرنے کی وجہ سے تذبذب و مترادف سے بھید گالیاں بھی دے چکے ہیں۔

اس سلسلہ میں ایک نہایت اہم حوالہ اولیت معتبر اور پرانی شہادت آریہ سماجی دستوں کے مسلمات میں سے پیش کرتے ہیں۔ جو آج سے پانچ ہزار سال قبل کی کتابی جاتی ہے ویدوں کی عذرا کی تفسیر "شنت پتھ براہمن" (۱۱۳) میں لکھا ہے کہ۔

"یہ تارک بنیر کے گیتے تھے پوجا اور محنت کر رہے تھے۔ لیکن انھوں نے دھیل رشی اس شدہ رس کو اور اس کیلئے کو جانتے تھے۔ اور اس کو بھی جانتے تھے۔ کہ گیتے کا سر کیلئے جوڑا جا سکتا ہے۔ اور یہ گیتے کیلئے تشکیل کو پونج سکتا ہے۔ لیکن اندر نے ان سے کہا تھا۔ کہ اگر آپ اس وید کو کسی دوسرے شخص کو تسلیم کر لیں گے۔ تو آپ کا سر کاٹ لوں گا۔ یہ بات اشونی دیوتاؤں کو معلوم تھی۔ کہ انھوں نے دھیل رشی اس شدہ رس کو اور اس کیلئے کو جانتے ہیں۔ یہ دونوں دھیل رشی کے نزدیک آکر بولے کہ ہم دونوں آپ کے سر کاٹ دے گا۔ تو آپ نے دھیل رشی سے کہا کہ آپ کیا چرھنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا۔ کہ اس شدہ رس کو اور اس کیلئے کے سر کیلئے دو بار جوڑا جا سکتا ہے اور یہ گیتے کیلئے پورا ہو۔ یہ سب ہم چرھنا چاہتے ہیں۔ دھیل رشی نے کہا کہ اندر نے مجھ سے کہا ہے کہ دھیل رشی کو ویدانت سکھاؤ۔ وگرنہ تمہارا سر کاٹ لیا جائے گا۔ اس سے میں ڈرتا ہوں کہ وہ میرا سر کاٹ لے۔ لہذا میں آپ کو نہیں چرھانوں گا۔ ان دونوں نے کہا۔ کہ اس میں کوئی ہرج مہج نہیں ہے۔ آپ کی حفاظت کریں گے۔"

دوھینگ نے پوچھا کہ آپ میری کس طرح حفاظت کریں گے۔ انہوں نے جواب دیا کہ جب آپ ہم دونوں کو شاگرد بنالیں گے تب ہم آپ کا سر کاٹ کر ہمیں اور بچہ رکھ دینگے۔ اور اس کی جگہ گھوڑے کا سر لگا دیں گے تب اس سر سے ہم کو آپ پڑھائیں گے۔ تو اندر آپ کا سر کاٹ لے گا۔ بعد ازاں ہم آپ کا اصل سر لا کر دوبارہ جوڑ دیں گے۔ دوھینگ نے کہا تمہارا ستوا (ایسا ہی ہو) دوھینگ نے ان کو اپنا شاگرد بنالیا۔ جب دوھینگ نے ان کو شاگرد بنایا۔ تو اشوں کمار اس کا سر کاٹ کر کہیں دوسری جگہ رکھ آئے۔ اور اس کی جگہ گھوڑے کا سر لگا دیا۔ اور اسی سر کے ساتھ ان دونوں کو پڑھانے لگا تب اندر نے اس کا سر کاٹ لیا۔ ذرا بعد اشوں کماروں نے ان کا اپنا سر لا کر دوبارہ جوڑ دیا۔ وید نے بھی اس کو کھلبے۔ ”دوھی رنگھیت بدھو اتھرونا“ وغیرہ اس رچا (منتر) میں یہ بات بھی لکھی ہے۔ ”انجھ“

پس جب دیدل کو خدا کی تفسیر سنتے تھے براہمن بھی اسی امر کی تائید کرتے تھے۔ کہ اشوں کماروں کا اپنے استاد کا اصلی سر کاٹ کر اس کی جگہ گھوڑے کا سر لگا دینا امر واقع ہے۔ اور اسی کا ذکر حضرت سید موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کیا ہے۔ تو حضور علیہ السلام کے جواب میں پنڈت لیکھرام صاحب کا انکار اور اس پر شدید اور کس طرح ہی بجانب ہر گناہ ہے؟ کیا ان کا اس قسم کے واقعات سے انکار ان کی ویدک علوم سے عدم واقفیت اور بے خبری کی بنا پر دلیل نہیں؟

احوال و امر دوم کے بارہ میں کافی ثبوت پیش کئے جاچکے ہیں۔ اب حضور کے فرمودہ امر سوم یعنی یہ کہ ان واقعات کو تمام پراٹوں والے مانتے ہیں کے متعلق سینکڑوں شہادتیں ہیں ہم گناہش کے باعث ہر چار پر الٹے کا جاتی ہے۔

سروریش چندر دت اپنی مشہور کتاب پیرامین بھارت و رش کی سچھیا کا اہتمام میں لکھتے ہیں۔ کہ

”اشوں کی اصل حقیقت چاہے جو کچھ ہو مگر گوید میں ہم انہیں بڑے ہماری طیب دیکھتے ہیں۔ جو مریضوں اور زخمیوں کا علاج کرنے والے اور بہتوں کے ساتھ ہریانے سے پیش آنے والے اور ان کی مدد کرنے والے

بیان کئے گئے ہیں۔ ان دونوں اشوں کے بہت سے رحمدل کے کاموں کا تذکرہ ملوید کے کئی سوکتوں میں بیان ہوا ہے“

(۲) پنڈت شو شتر کرجی مشر اپنی کتاب ”بھارت و رش کا دھارمک اہم اس کے متن میں ان اشوں کی راتوں کے متعلق لکھتے ہیں۔ کہ ”ان کے متعلق اختلاف ہے انہیں کوئی آگاہ زمین (کوئی) دن رات (کوئی) سورج چاند اور (کوئی) دورا جے کہتے ہیں۔ یہ آشا (شرف) سے پہلے روانہ ہو کر دن رات میں تین چکر مارتے ہیں۔ ان کے رتھ میں تین پیسے ہیں۔ سوچ کر بیٹھ ان کی بیوی ہے۔ یہ بڑے خوبصورت غربت کو دور کرنے والے اچھے طیب ہیں۔ انہوں نے ہاتھ گانے کو دوھیل کر دیا۔ اندھے اور لنگڑے کو اچھا کر دیا۔ و شپلا کی جنگ میں ٹوٹی ہوئی ٹانگ کو اچھا کیا۔ اسی طرح کے کئی کام کئے۔ دیوہوں کو بھی شکست دی“

(۳) پنڈت شام بہاری مشر اپنی کتاب ”وینڈت شک دیو بہاری مشر اپنی اپنی شتر کہ تصنیف ”بھارت و رش کا اہم اس جلد اول کے صفحہ ۱۲۳ پر لکھتے ہیں۔

”اشوں دو ہیں ان کے بارہ میں پنڈتوں میں قدر سے اختلاف ہے۔ جہاں تا جہاں کہنے لکھتے ہیں کہ انہیں بعض لوگ زمین۔ آسمان کہتے ہیں۔ بعض دن رات۔ بعض سوچ چاند بعض دورا جے کہتے ہیں۔ یہ آشا (شرف) سے پہلے چلتے ہیں۔ اور دن رات میں تین تین بار چکر لگاتے ہیں۔ ان کے رتھ میں تین پیسے ہیں۔ اور اس میں دو گدھے بستے ہیں۔ سورج کی بیٹی ان کی بیوی ہے۔ یہ نہایت حسین اور غربت و افلاس کو دور کرنے والے اور میت اپنے وید یا طیب ہیں۔ انہوں نے گو کہ نہ ہو وید۔ و شتر وغیرہ کو خوش کیا۔ اور سو اس کو اس کی بیوی لا کر دی۔ انہوں نے ہاتھ گانے سے دودھ نکالا۔ اندھے اور لنگڑے کو اچھا کیا۔ و شپلا کی جنگ میں ٹوٹی ہوئی ٹانگ بھی کر دی۔ بدھ متی کو ہرنیہ بہت دسنہری ہاتھ والا) بیٹا دیا وغیرہ وغیرہ انجھ (رہم) شری پنڈت جیش چندر پریادی نے بھی اپنی حقیقتہ تصنیف ”شکرت ساجیہ“ کا اہتمام جلد دوم کے صفحہ میں لکھا ہے کہ

”یہ اشوں کمار صبح کے دیوتا ہیں۔ یہ نہایت

خوبصورت اور جوان ہیں۔ ان کا رتھ سونے کا ہے۔ ان کے رتھ جو تینے کے وقت آشا (شرف) کا جنم ہوتا ہے۔ یہ اندھوں کو بینائی لگناؤں کو پاؤں۔ آگ میں گرے ہوؤں اور سندر میں بچوں کو بے گونہ کو دوبارہ زندگی بخشتے ہیں۔ ام ارض اور بدھ متی کو دور کر کے طالع مندی دیتے ہیں۔ راجہ کھیل کی طرف سے جنگ کرتے ہوئے و شپلا عورت کا ایک پاؤں کٹ گیا تھا۔ انہوں نے لوہے کا پیر لگا دیا تھا۔ انہوں نے راجہ تگر کے بیٹے بھجیہ کو سندر میں ڈبوتے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

### قادیان میں عورتوں کی اعلیٰ تعلیم کا بہترین انتظام

افضل سورہہ ۲ مئی ۱۳۲۷ء میں ایک امری خاتون کا ایک سکتوب ”کالج کی تعلیم اور امری طالبات“ کے عنوان سے شائع ہوا ہے جس میں انہوں نے مروجہ اعلیٰ تعلیم کو لڑکیوں کے لئے نقصان دہ ہونے کا اعتراف کیا ہے لیکن یہ فرمایا ہے۔ کہ چونکہ قادیان میں تعلیم نسواں کے لئے کوئی ایسا انتظام نہیں جس سے عورتیں آئندہ نسل کے لئے بہترین مائیں اور ملک کے لئے بہترین خدمتگوار اور عورتوں کی راہ نمائیں بن سکیں۔ اس لئے مجبوراً وہ والدین جو اپنی لڑکیوں کو اس نظر سے مانتے تعلیم دلانا چاہتے ہیں۔ وہ انہیں کالجوں میں داخل کر دیتے ہیں۔ پھر فرماتی ہیں۔ کہ جب مغربی تعلیم ضرر رساں ہے۔ تو کیوں جماعت احمدیہ کی طرف سے کوئی ایسا انتظام نہیں کیا جاتا۔ جس سے عورتیں کالجوں میں داخل ہونے کی بجائے قادیان میں تعلیم پا سکیں۔ چنانچہ فرماتی ہیں۔ ”میں یہ نہانتی ہوں کہ ہماری بونیورسٹی کا موجودہ تعلیمی نصاب نہ صرف لڑکیوں کے لئے بلکہ لڑکوں کے لئے بھی ضرر رساں ثابت ہوا ہے لیکن اس کا علاج صرف یہ تو نہیں کہ کالج میں پڑھنے والی لڑکیوں پر الزام لگانے جائیں بلکہ علاج تو صرف یہ ہو سکتا ہے۔ کہ ہماری جمعی جماعت کے تعلیم یافتہ بھائی اکٹھے ہو کر ایک معیورہ نصاب لڑکیوں کی تعلیم کے لئے رائج کریں“ پھر فرماتی ہیں۔ ”اگر ڈاکٹر لای تعلیم اور بے اسے کرنا اس قدر بڑا ہے۔ جو آپ فرماتے ہیں۔ تو اس کے بدلے میں ایسا نصاب دیں۔ جو لڑکیوں کو مکمل تعلیم دے۔ ہم اپنی بچیوں

بچلایا تھا۔ سو ڈاکٹر والی لڑکی لاشی پر بٹھا کر اس کے گھر پہنچا دیا تھا وغیرہ انجھ اس کے آگے ہی ستر دیکھ گئے ہیں۔ جن کی طرف حضرت سید موعود علیہ السلام نے اشارہ فرمایا تھا۔ یہی نہیں اور بھی اس طور کی بے شمار ہندو اور ویدک دھرمی عوام کی نہیں بلکہ خرمی علماء کی رائیں ہمارے پاس جمع ہیں۔ مگر چونکہ حضور علیہ السلام کے قول کی تصدیق کے لئے یہ بھی بہت کافی ہیں۔ اس لئے فی الحال انہی پر بس کرتے ہیں۔ خاکسار مکمل فضل حسین اموی صاحب قادیان

کو بھیجنے کے لئے تیار ہیں۔ قادیان میں جو دینیات کی کلاسیں کھلی ہوئی ہیں۔ وہ بے شک دینی لحاظ سے بہت اعلیٰ ہیں۔ لیکن دہلی کی تعلیم یافتہ لڑکی کو ہم آئندہ نسل کی مکمل ماں نہیں کہیں گے“

اس کا جواب مختصر طور پر افضل نے دیا ہے۔ لیکن ممکن ہے کہ اس سے ان شکوک کا ازالہ نہ ہو سکے جو بعض دلوں میں پیدا ہوئے ہیں۔ اس لئے میں مناسبت سمجھتا ہوں کہ چند سطور لکھوں۔ سب سے پہلی بات تو یہ ہے۔ کہ جیسا کہ اس امری خاتون نے یہ اعتراض کیا ہے۔ کہ عورتوں کی تعلیم اس قسم کی ہونی چاہیے جس کے ذریعے وہ آئندہ نسل کی بہترین تربیت کرنے والی ثابت ہو سکیں لیکن سوال یہ ہے کہ کیا مروجہ مغربی تعلیم کو پڑھ کر عورتیں اس فریضہ کو ادا کر سکتی ہیں۔ بھلا انگریزی زبان کے کیسے لینے یا ایک وہ اور نیک نصاب مغربیوں کو پڑھ لینے سے بھلا قوم کے بچوں کی کجا تربیت کی جا سکتی ہے۔ اور عورتوں کو کالجوں میں وہ کونسی بہادری اور شجاعت سکھائی جاتی ہے۔ اور کونسی تربیت دی جاتی ہے جس سے وہ قوم کی بہترین خدمت گزار بن جائیں۔ جب ایسا نہیں ہے۔ تو پھر کالج کی تعلیم کا مجبوراً یا ارادہ دلدادہ ہونا یا اس کی خواہش کرنا کجا سمجھتا ہے۔

حضرت امیر المؤمنین امیہ اللہ تعالیٰ نے جماعت کی ضرورتوں کے پیش نظر تعلیم نسواں کا ایسا انتظام فرمایا ہے۔ کہ جس کو دیکھ کر پورے دھوتق سے کہا جا سکتا ہے۔ کہ کہہ ارض

پر کسی گوشے میں عورتوں کے لئے ایسی تعلیم کا انتظام موجود نہیں۔ اور افراد جماعت کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ عنہ کے اس احسان کے بدلہ میں حضور کے لئے زیادہ سے زیادہ دعا کرنی چاہیے۔

قادیان میں عورتوں کی تعلیم کیلئے دو مجلس جماعت تک تو پہلے سے انتظام حضور فرمایا چکے تھے۔ اور دنیاویات کی کلاسز بھی تھیں۔ لیکن اب حضور نے ہوا انتظام فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ جو طالبات پسند کریں کہ اعلیٰ تعلیم بھی حاصل کر لیں۔ وہ آٹھویں جماعت پاس کرنے کے بعد دنیاویات کالج میں داخل ہو جائیں۔ دنیاویات کالج میں حضور نے پانچ کلاسز کا اجراء کیا ہے۔ دو سال کی ایک کلاس میٹرک کے مقابل۔ دو سال کی ایک کلاس ایف۔ اے کے مقابل۔ دو سال کی ایک کلاس ایم۔ اے کے مقابل۔ اور پھر ڈاکٹری کے مقابل ایک کلاس۔ نیز حضور نے اس انتظام کے ساتھ مجلس تعلیم کا بھی تقرر فرمایا ہے۔ جو عام الفاظ میں احمدیہ یونیورسٹی کے لئے بطور بنیاد کے ہے۔ وہ ان کلاسز کا اور دیگر اور انتظاموں کا انتظام کریں۔ جو احمدیہ مجلس میں ہوں گے۔ اور ان کے لئے مسندات کا اجراء کرے گی۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ عنہ کی ہدایات کے مطابق ان پانچ کلاسز کا ایک کورس مجلس تعلیم نے بنایا ہے جس میں صرف یہی بات مد نظر نہیں رکھی گئی

کہ طالبات کو دنیاویات کی ایسی بہترین تعلیم مل جائے۔ کہ جس کے بعد عورتیں مردوں کے دوش بزدلی و ذہنی لحاظ سے تحریری اور تقریری طور پر خدمت دین کر سکیں۔ اور ان کے دماغ علوم دینی سے روشن ہو جائیں۔ اور وہ اسلامی تعلیم کی ترویج اور اسلامی تمدن کا قیام کر سکیں اور اسلامی تعلیم پر اگر کوئی اعتراض کرے۔ تو اس کا مسکت جواب دے سکیں۔ بلکہ تربیت اولاد۔ سلائی۔ خانہ داری۔ کپڑوں کی دھلائی گھر کا رکھ رکھاؤ۔ آرائش صحت و ثبات۔ بیماریوں کی خدمت کرنے کے مضامین کا بھی اعلیٰ معیار قائم کیا گیا ہے۔ اور اسی حد تک ان علوم کو پڑھانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ جتنا کہ قومی نسل کی تربیت کے لئے یا اپنے گھر کی ضرورت کے لئے یا ملک کی خدمت کے لئے ضروری ہے۔ علاوہ انگریزی کی بھی اتنی تعلیم رکھی گئی ہے۔ کہ جس کے بعد اگر تھوڑی سی بھی توجہ کی جائے۔ تو انگریزی کتب کا سمجھنا کچھ مشکل نہیں رہتا۔ پھر ایسی سجادہ نشین حضرات امیر المومنین کے ارشاد کے ماتحت اختیار کی گئی ہیں۔ کہ جن کے ذریعے سے عورتوں کے لئے مختلف علوم کے ایسے دروازے کھلا جائیں۔ ہیں۔ کہ وہ تھوڑی سی محنت کے بعد ایسی

حیرت انگیز ترقی کر سکتی ہیں۔ کہ دنیا کی انھیں تیرہ ہو جائیں۔ اس مجوزہ کورس کے ذریعہ سے خواتین صرف ذہنی طور پر دنیا کی رہنمائی اور قابل رشک ہستیاں بننے کے قابل نہ ہو سکیں گی۔ بلکہ بچوں کی بہترین تربیت کرنے والیاں۔ گھر کا بہترین بندوبست کرنے والیاں اور قوم کی بہترین خدمت گزار بھی بن سکیں گی۔ پھر ان کے لئے علوم کے خزانوں تک پہنچنے کے لئے جن راستوں پر چلنے کی ضرورت ہوگی۔ ان کو وہ راستے بتائے جائیں گے۔ وہ تاریخ اسلام کی وقت اور تاریخ احمدیت کو جاننے والیاں ہوں گی۔ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کلام اور تعلیم سے واقف اور اپنی بیان کردہ بہترین تعلیم کی حامل ہوں گی۔ اور اسلام کی روشنی میں ہی وہ دنیاوی طور پر دنیا کی عورتوں کیلئے راہنما بن سکیں گی۔ پس اب ضرورت ہے اس امر کی کہ اصحاب جماعت اور خواتین سلسلہ اپنی بچیوں کو قوم کیلئے بہترین وجود بنانے کیلئے اس جدید انتظام کی طرف متوجہ ہوں جو انکو ترقی کی بلند منزل پر پہنچانے کیلئے کیا گیا ہے۔ (خاکسار نور الحق واقف تحریک جدید)

### وصیت کی اہمیت

عشرہ وصیت کے سلسلہ میں عملہ تعلیم الاسلام ہائی سکول نے جس محنت اور ہمت سے کام لیا ہے۔ میں انکا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ انہوں نے اپنے عمل میں کوئی فرد بھی غیر موصی نہیں رہنے دیا۔ مرکز کے دوسرے اداروں کو بھی اسکی طرف خاص توجہ کرنی چاہیے۔ بلکہ قادیان میں تو کوئی احمدی بھی غیر موصی نہیں رہنا چاہیے۔ کیونکہ وصیت ایک بڑی قربانی ہے اور ایمان کی تکمیل کا ایک حصہ ہے۔ عشرہ وصیت کے سلسلہ میں باہر سے بہت کم دھنیا وصول ہوئی ہیں۔ البتہ دہلی کی جماعت کی طرف سے دس عدد دھنیا وصول ہوئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کارکنوں کے کام میں برکت دے جنہوں نے دھنیا کی تحریک میں حصہ لیا ہے۔

فخرا احمد اللہ احسن الجناد۔ دوسری طرف جماعتوں کو بھی اس طرف خاص توجہ کرنی چاہیے۔ اور بہت جلد ایک لاکھ تک وصیت کا نمبر پہنچ جانا چاہیے۔ موجودہ تعداد جماعت کی نسبت کے لحاظ سے نہایت ہی کم ہے۔ ساری جماعت کو اس طرف خاص توجہ کرنی چاہیے۔

### راہوں ضلع جالندھر میں صدر منجملہ رقبہ فروخت ہو رہا

راہوں ضلع جالندھر میں صدر منجملہ رقبہ کا بارانی رقبہ ۶۹ کنال جس کے نمبر ان خسرہ ۳۱۱۷ و ۳۱۲۹ ہیں۔ اس رقبہ کو ایک صاحب مبلغ دو ہزار روپیہ میں خریدنا چاہتے ہیں۔ بفرض آگاہی عام یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اگر کوئی دوست اس قیمت مبلغ دو ہزار روپیہ سے زیادہ دینا چاہتے ہوں۔ یا زیادہ دلاوا سکتے ہوں۔ تو بارہ دن کے اندر اندر یعنی ۱۵ مئی ۱۹۳۳ء تک اطلاع بھجوادیں۔ ورنہ یہ رقبہ مبلغ دو ہزار روپیہ میں فروخت کر دیا جائیگا۔

مولا بخش ناظم جائیداد صدر منجملہ رقبہ قادیان

اگر یہ پھر اسقاط کالانی علاج ہے۔ قیمت فی تولد کم کم خوراک گیارہ تولے۔ گیارہ روپے۔ طبیب عجمائے گھس قادیان

اپ کو اولاد زینہ کی خواہش ہے حضرت فلیفہ السیج الاول رضی اللہ عنہ کا تحریر فرمودہ نسخہ جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ ان کو شروع ہی سے دوائی "فضل الہی" دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ قیمت پندرہ روپے مکمل کورس۔ مناسب ہوگا کہ لڑکا پیدا ہونے پر ایام رضاعت میں ماں اور بچہ کو اطہرائی گولیاں جن کا نام "ہمدرد نسواں" ہے۔ دی جائیں۔ تاکہ بچہ آئندہ تھک بیماریوں سے محفوظ رہے۔ ملنے کا پتہ ملے۔ دو خانہ خدمت خلیق قادیان پنجاب

### شبکان

میریا کی کامیاب دوا ہے کوہن خالص تولتی نہیں اور اگر ملتی ہے۔ تو پندرہ سولہ روپے اونس۔ پھر کوہن کے استعمال سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ ہر میں درد اور جگر پیدا ہو جاتے ہیں۔ کلانیا ہو جاتا ہے۔ جگر کا نقصان ہوتا ہے۔ اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخارہ تارنا چاہیں۔ تو شبکان استعمال کریں۔ قیمت یکھد قرص پھر بچکان قرص اور ملنے کا پتہ دو خانہ خدمت خلیق قادیان پنجاب

### صد لین

انیمیا کی خون کا مجرب علاج!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"صد لین" اپنے نفع میں زود اثر ہونے کی وجہ سے خاص مشہور ہو چکی ہے۔ یہ دوائی کئی خون کو دور کرنے کیلئے بہترین دوا ہے۔ قیمت یکھد قرص ۱۱ نصف صد قرص ۲۲ علاوہ محصول ڈاک۔ دو خانہ نور الدین قادیان۔ پنجاب

عشرہ وصیت کے سلسلہ میں عملہ تعلیم الاسلام ہائی سکول نے جس محنت اور ہمت سے کام لیا ہے۔ میں انکا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ انہوں نے اپنے عمل میں کوئی فرد بھی غیر موصی نہیں رہنے دیا۔ مرکز کے دوسرے اداروں کو بھی اسکی طرف خاص توجہ کرنی چاہیے۔ بلکہ قادیان میں تو کوئی احمدی بھی غیر موصی نہیں رہنا چاہیے۔ کیونکہ وصیت ایک بڑی قربانی ہے اور ایمان کی تکمیل کا ایک حصہ ہے۔ عشرہ وصیت کے سلسلہ میں باہر سے بہت کم دھنیا وصول ہوئی ہیں۔ البتہ دہلی کی جماعت کی طرف سے دس عدد دھنیا وصول ہوئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کارکنوں کے کام میں برکت دے جنہوں نے دھنیا کی تحریک میں حصہ لیا ہے۔

# ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

و شنگٹن ۳ مئی۔ امریکہ کے حکم بحری قوت سے یہ اعلان کیا گیا ہے کہ امریکہ کی آب دوزوں نے بحرالکاہل میں گشت کرتے ہوئے جاپان کے سوا لاکھ ٹن سے زیادہ ذہنی تہا ز غرق کر دیے ہیں۔

پٹسبورگ ۳ مئی۔ سرحد میں مشر اورنگ زیب وزارت بنانے کے لئے جو کوشش کر رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ ہندو مہا مہا لیک سے تعاون نہیں کرے گی۔ البتہ سکھ مہبران میں سے بعض کوشاں کرنے میں بہت حد تک کامیابی بھی ہو چکی ہے۔

سٹاک ہالم ۳ مئی۔ ہنگری کی فوجوں کے کمانڈر انچیف نے ایک انٹرویو میں اس بات کا اشارہ کیا ہے کہ ہنگری کی فوجیں روسی محاذ سے ہٹالی جائیں گی۔

نیویارک ۳ مئی امریکہ کے کان کنوں کی ایسوسی ایشن کے صدر نے اعلان کیا ہے کہ گورنمنٹ کے ساتھ دو ہفتہ کا بھتہ ہو گیا ہے۔ اسلئے کان کنوں کو ہٹال ختم سمجھنی پائیے۔ آخری بھتہ کی گفت و شنید ہو رہی ہے۔

امر ٹرسٹ ۳ مئی سونا ماہ ۹۹ روپے۔ چاندی ماہ ۱۳۵ روپے پونڈ ۶۵ روپے۔  
دہلی ۳ مئی۔ معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ جس طرح حکومت نے روسی کے وعدوں کے سودوں پر کٹر طویل کیا ہے۔ اسی طرح بہت جلد ہی سرسوں کے وعدہ کے سودوں کو بھی رد کیا جائیگا۔

دہلی ۳ مئی۔ سرکاری طور سے اعلان کیا گیا ہے کہ روسی ریڈیو سے ہندوستانی اور برطانوی اسیرار جنگ کے بیانات ہر روز شام کو ۶ بجے نشر کے جایا کریں گے۔ یہ پیغام سنہ کر ایس میٹر سے نشر کے جائینگے۔

دہلی ۳ مئی۔ مشر محمد علی جناح صدر آل انڈیا مسلم لیگ نے پریس کو یہ بیان دیا کہ آل انڈیا مسلم لیگ کا جو اجلاس حال میں یہاں منعقد ہوا تھا۔ اس کے متعلق برطانوی جرمن نے اسے زنی کی بنیاد پر جانے سے روک دیا ہے۔ یہ ہندوستان سے ان کے نمایندوں نے ارسال کیں۔ کاش برطانوی جرمن کے ایڈیٹر میری تقریر اور مسلم لیگ کے اجلاس کی قراردادوں کا پورا متن ایک سیکے اسوقت انہیں احساس ہوتا

کہ نہ صرف یہ رائے زنی دوزار کا ہے بلکہ انہیں ہندوستان کی حقیقی حالت سے بالکل بے خبر رکھا گیا ہے۔ برطانوی حکومت نے ہر شخص کو نظر انداز کرنے کی جو پالیسی اختیار کر رکھی ہے۔ یہ موجودہ جنگ میں مفید نہیں ہو سکتی۔

لاہور ۳ مئی۔ آل انڈیا مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس میں کل سوا لاکھ روپیہ چندہ ہوا۔ جس میں سے نصف چندہ پنجاب نے دیا۔ نواب مدوٹ دس ہزار سات سو روپیہ چندہ دیا۔ وزیر اعظم پنجاب نے سات ہزار۔

دہلی ۳ مئی۔ یکم مئی کو مندرجہ ذیل منڈیوں میں اناج کا کم از کم نرخ یہ تھا۔

- گندم - ٹاٹا - ۸ - ۱۰ روپے
- چاول - پورن بازار چاندپور (بنگال) - ۴ - ۳۲ روپے
- پورنیا (بھا) - ۰ - ۱۳ روپے
- کٹاک (اڑیسہ) - ۰ - ۶ روپے
- لاٹکانہ (سندھ) - ۰ - ۶ روپے
- جوار - تندیاں (مدراں) - ۰ - ۱۵ روپے
- جھانسی (راپٹی) - ۰ - ۱۰ روپے
- باجرا - دھولیا (بھٹی) - ۰ - ۱۱ روپے
- آگرہ (راپٹی) - ۰ - ۵ روپے

لنڈن ۳ مئی۔ سائیکل (ہند چینی) ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ وہاں شدید لیگ پھوٹ پڑی ہے۔ گذشتہ ماہ سینکڑوں اشخاص گرفتار ہو گئے۔ اسی طرح لیگٹن کی اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ وہاں ہیضہ پھوٹ پڑا ہے۔ جس کی وجہ سے روزانہ متعدد اشخاص ہلاک ہو رہے ہیں۔

لنڈن ۳ مئی۔ اطلاع ملی ہے کہ ہانگ کانگ کے جاپانی افسر ابھی تک ان چینوں کو پھانسی پر لٹکا رہے ہیں۔ جن کے متعلق یا اشتباہ ہے کہ وہ چنگنگ گورنمنٹ سے کسی قسم کا تعلق رکھتے ہیں۔ ہانگ کانگ میں ایندھن کا قحط ہے۔ اس لئے جاپانیوں نے بہت سے درخت کٹوا دیے ہیں۔ کئی ایک خوبصورت باغوں میں ایک درخت بھی نظر نہیں آتا۔ شمالی چین میں سامان خوراک کا سخت قحط ہے۔ حالانکہ جاپانی حال ہی میں ہند چینی سے ۸ ہزار ٹن چاول شمالی چین لے گئے تھے۔ پھر بھی وہاں چاول

کی سخت کمی محسوس ہو رہی ہے۔ لنڈن ۳ مئی۔ مسٹریٹن وزیر خارجہ نے ہاؤس آف کامنز میں روس اور پولینڈ کے جھگڑے کے متعلق بیان دیتے ہوئے کہا کہ حکومت برطانیہ شروع سے دونوں ملکوں کو یہ سمجھانے کی کوشش کرتی آئی ہے۔ کہ جرمن اتحادی افواج میں جو تفرقہ پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ اسے کامیاب نہ ہونے دیں۔

لنڈن ۳ مئی۔ برلین اور روم ریڈیو نے بخارٹ کے حوالہ سے یہ خبر دی ہے کہ رومانیہ کی بندرگاہ کانسٹنزا پر دشمن کے طیاروں نے سخت بمباری کی ہے۔ مگر بخارٹ سے اس خبر کی تصدیق نہیں ہو سکی۔

لنڈن ۳ مئی۔ یونینیا کے شمالی علاقہ میں دشمن کو اپنے سارے اگلے مورچے خالی کر دینے پر مجبور کر دیا گیا ہے۔ سمندری کمانہ کے علاقہ میں دوسری امریکن کور فرانسینی فوج کی مدد سے کئی میل آگے بڑھ گئی ہے۔ پہلی برطانوی فوج محجربالباب کے علاقہ میں سڑک کے ساتھ ساتھ پلا میل پیش قدمی کی ہے۔

جنوبی علاقہ میں اتحادی سرگرمیاں پھر شروع ہو گئی ہیں۔ کل آٹھویں فوج کی توپوں نے زور شور سے گولہ باری کی۔ پونٹ ڈو نہس پر فرانسینی فوجوں نے ایک اور حملہ کیا ہے اور اس میں انہیں کچھ کامیابی بھی ہوئی ہے۔ پہلی برطانوی فوج اب بطور بہ سے تیرہ میل آگے ہو گئی ہے۔ خبریں آ رہی ہیں کہ دشمن نے بطور بہ علاقہ خالی کرنا شروع کر دیا ہے۔ مگر اس خبر کی ابھی تصدیق نہیں ہو سکی۔ امریکی اور فرانسینی فوجیں بیزرٹا پر بڑھتی جا رہی ہیں۔ ایک نامہ نگار کا بیان ہے کہ اس اہم چھوڑنے کے لئے لڑائی شروع ہو گئی ہے۔

ماسکو ۳ مئی۔ جرمنوں نے تسلیم کر لیا ہے کہ کو بان کے علاقہ میں روسیوں نے جرمن ڈیفنس کی ایک اہم جگہ کو کسایا قبضہ کر لیا ہے۔ جو نو ورسک سے بیس میل شمال کی طرف ہے۔ جرمن ریڈیو نے بیان کیا کہ جرمن فوجیں یہاں نئی قلعہ بندیوں میں بھٹ آئی ہیں۔ نو ورسک کے

شمال مشرق میں بڑے زور کی لڑائی ہو چکی ہے۔ دوسرے مورچوں پر کوئی خاص تبدیلی نہیں ہوئی۔ ہوائی لڑائیاں بھی بڑے زور کی ہو رہی ہیں۔ اس ۵۵ جرمن طیارے برباد کر دیے گئے۔ اس کے مقابلہ میں صرف گیارہ روسی طیارے کام آئے۔ سنک اور بریانسک میں دشمن کے ٹھکانوں پر زبردتہ بم باری کی گئی۔ گولہ بارود کے بعض ذخائر پر بم پھٹے اور وہ جھک سے اڑ گئے۔

لنڈن ۵ مئی۔ لفٹیننٹ جنرل میکسویل جو یورپ میں متعین امریکن افواج کے کمانڈر جنرل تھے۔ آئس لینڈ میں ایک ہوائی حادثہ میں ہلاک ہو گئے۔ اس حادثہ کی تفصیل ابھی موصول نہیں ہوئی۔

دہلی ۵ مئی۔ مسز پریل نے روسیوں کی امداد کیلئے جو فنڈ کھولا ہوا ہے۔ دائرہ اس کے چنگی فنڈ سے اس میں ایک لاکھ دو سو روپے لایا اس سے دو سئیاں اور ڈاکٹری سامان بھیجا جائے گا۔

لنڈن ۵ مئی۔ جنرل ڈیکال نے ایک بیان میں کہا کہ وہ جنرل جیرو سے ملاقات کیلئے فوراً الجیریا روانہ ہو جائیں گے۔ آپ نے کہا کوئی وجہ نہیں۔ کہ سمجھوتہ نہ ہو سکے۔

لنڈن ۵ مئی۔ پولینڈ کے وزیر اعظم مقیم لنڈن نے گذشتہ شب ایک براڈ کاسٹ میں کہا کہ پولس گورنمنٹ اور پولینڈ کے لوگ روس سے دوستی رکھنا چاہتے ہیں۔ اور اسلئے ہم ان روکوں کو دور کرنا چاہتے ہیں جو اس راہ میں واقع ہیں۔ روس میں پولینڈ کے سپاہیوں کے جو مال بچے ہیں۔ انہیں واپس آئی کی اجازت دیجائے۔ نیز جو لوگ فوج میں بھرتی ہونے کے قابل ہیں۔ انہیں بھی واپس بھیجا جائے۔

وشنگٹن ۵ مئی۔ لارڈ ہیل فیکس نے کل مسٹرو زولٹ سے ملاقات کی۔ چینی سفیر بھی صدر موصوف سے ملے۔

لنڈن ۵ مئی۔ اپریل میں اتحادی ہماز غرق کرنے کے متعلق جرمن ابدوزوں نے جو تعداد بیان کی ہے وہ ماہی کی تعداد نصف ہے۔

لنڈن ۵ مئی۔ امریکن طیاروں نے جنگ کے ساتھ برطانیہ کے شکاری طیارے تھے۔ دن ہلاک انڈیا پر حملہ کیا اور کارخانوں پر بم گرائے۔ ہالینڈ میں لیگ کے کئی گھر بھی بمباری کی گئی۔